70272-ہدیہ فروخت کرنا اور بطور ہدیہ کسی اور دینے کا حکم

سوال

کیا ہدیہ فروخت کرنا جائز ہے، کیونکہ ایک مقولہ ہے ہدیہ نہ تو فروخت کیا جاتا ہے اور نہ ہی کسی اور کو وہ ہدیہ کیا جاتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

لوگوں کے درمیان یہ مقول بہت ہی مشہور و معروف ہے کہ : ہدیہ نہ تو فروخت کیا جا سکتا ہے، اور نہ ہی کسی اور کو ہدیہ دیا جاتا ہے "

اور یہ مقولہ صحیح نہیں، بلکہ شریعت کے مخالف ہے، کیونکہ جو کوئی بھی کسی ہدیہ کا کسی شرعی طریقہ پر مالک بن جائے تو اسے اس میں تصرف کرنے کا حق حاصل ہے، چاہے وہ اسے فروخت کرے، یا پھر اسے کرایہ پر دے، یا کسی کو ہدیہ کر دے، یا وقف کر دے، اس میں کسی بھی قسم کا کوئی حرج نہیں.

اور جس نے بھی ایسا کرنے سے منع کیا، یا خود رک گیا اس نے صحیح نہیں کیا، سنت نبویہ میں ایسا کرنے پر صحیح احادیث ملتی ہیں :

1- علی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ دومۃ الجندل کے اکیدر نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ریشمی کپڑا بطور ہدیہ دیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کپڑا علی رضی اللہ تعالی عنہ کو دے کر فرمایا :

"اس کے چادریں بنا کر اپنی جتنی فاطمہ ہیں انہیں دے دو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2472) صحیح مسلم حدیث نمبر (2071).

اکیدر دومۃ :

یہ شخص اکیدر بن عبد الملک الکندی ہے، اس کے اسلام لانے کا مسئلہ مختلف فیہ ہے، اور اکثر علماء کہتے ہیں کہ یہ اسلام نہیں لایا تھا.

الخمر : خمار کی جمع ہے، جس کا معنی اوڑھنی اور چادر ہے.

الفواطم : یہ تین عورتیں تھیں جن کا نام فاطمہ تھا، وہ یہ ہیں : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی فاطمہ، اور فاطمہ بنت اسد، جو کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ کی ماں تھیں، اور فاطمہ بنت حمزہ بن عبد المطلب.

اس حدیث میں یہ بیان ہوا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جو ہدیہ دیا گیا تھا وہ آپ نے آگے علی رضی اللہ تعالی عنہ کو دے دیا، جو کہ ہدیہ کی چیز کسی اور کو ہدیہ نہ دینے کے باطل ہونے پر دلالت کرتی ہے.

2- عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے بازار میں فروخت ہونے والا ایک ریشمی جبہ خریدا اور لا کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا اور کہنے لگے : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ جبہ لے لیں اور عید اور وفد کا استقبال کرنے کے لیے بطور زیبائش استعمال کیا کریں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"یہ تو ایسے افراد کا لباس ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں"

تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ کچھ مدت اسی حالت میں رہے جتنا اللہ نے چاہا اور پھر کچھ مدت کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ریشمی جبہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو بھیجا، تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ وہ جبہ لے کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے تو یہ فرمایا تھا کہ یہ ایسے افراد کا لباس ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اور آپ میرے پاس یہ جبہ بھیج رہے ہیں!

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

"اسے فروخت کردو، یا پھر اس سے اپنی ضرورت پوری کرلو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (906) صحیح مسلم حدیث نمبر (2068).

اس حدیث میں ہدیہ فروخت کرنے کا جواز بیان ہوا ہے، کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو دیے جانے والے ہدیہ کے متعلق فرمایا :

"اسے فروخت کرلو"

3- ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، میں عمر رضی اللہ تعالی عنہ کے ایسے اونٹ کے بچے پر سوار تھا جو بہت ہی زیادہ بد کنے والا تھا اور وہ مجھ پر غالب آکر سب لوگوں سے آگے بھاگ جاتا تو عمر رضی اللہ عنہ اسے ڈانٹ ڈپٹ کر واپس کرتے، وہ پھر آگے بڑھ جاتا اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ اسے ڈانٹ ڈپٹ کر پیچھے کرتے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر رضی اللہ تعالی عنہ کو فرمایا :

"یہ مجھے فروخت کردو"

تو عمر رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ آپ کا ہے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

یہ مجھے بیچ دو تو انہوں اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ فروخت کردیا، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اے عبداللہ بن عمر یہ تیرا ہے، تم اس کے ساتھ جو کچھ چاہو کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2010).

بکرا : اونٹ کا وہ بچہ جو سواری کے لیے نیا نیا تیار ہوا ہو.

صعب : بہت زیادہ بد کنے والا.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان :

"یہ آپ کا ہے تم اس کے ساتھ جو چاہو کرو"

اس بات کی دلیل ہے کہ جسے بھی کوئی چیز ہدیہ ملے اور وہ اس کا مالک بن جائے تو وہ جس طرح چاہے اس میں تصرف کر سکتا ہے، چاہے وہ اسے فروخت کر دے، یا پھر اسے کسی اور شخص کو ہدیہ دے دے، یا کوئی اور تصرف کرے.

واللہ اعلم.